مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمۃ القرآن

عبادالرحمٰن کے اوصاف (۱)

قولہ تعالیٰ: **وعبادالرحمن الذین یمشون علی الارض ھونا واذا خاطبھم الجاھلون قالوا سلاما** (الفرقان:۶۳)

ترجمہ: ’’رحمٰن کے (سچے) بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب بے علم لوگ ان سے باتیں کرنے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہے۔‘‘

قارئین کرام! سورۃ فرقان کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے عبادالرحمٰن کی چند اہم ترین صفات کا تذکرہ فرمایا ہے۔ رب العزت کی طرف سے اپنے محبوب بندوں کو اعبادالرحمٰن کا لقب عطا فرمانا ان کے لیے سب سے بڑا اعزاز ہے۔ یوں تو ساری ہی مخلوق کو تکوینی اور جبری طور پر اللہ کی بندگی اور اس کی مشیت وارادہ کا تابع ہے۔ اس کے ارادے کے بغیر کوئی کچھ نہیں کرسکتا۔ مگر یہاں بندگی سے مراد تشریعی اور اختیاری بندگی ہے یعنی اپنے اختیاری سے اپنے وجود اور اپنی تمام خواہشات اور تمام کاموں کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے تابع بنا دینا ہے۔ ایسے مخصوص بندے جن کو حق تعالیٰ کی مرضی کے تابع بنا دینا ہے۔ ایسے موضوع بندے جن کو حق تعالیٰ نے اپنا بندہ کہہ کر عزت بخشی ہے ان کے اوصاف مذکورہ آیت سے لے کر آخر تک بیان کیے گئے ہیں۔

ان آخری آیات میں اللہ کے مخصوص اور مقبول بندوں کی تیرہ (۱۳) صفات وعلامات کا ذکر آیا ہے۔ جن میں عقائد کی درستگی اور اپنے ذاتی اعمال میں خواہ وہ بدن سے متعلق ہوں یا مال سے سب میں اللہ اور رسول کے احکام اور مرضی کی پابندی۔ دوسرے انسان کے ساتھ معاشرے اور تعلقات کی نوعیت۔ رات دن کی عبادت گزاری کے ساتھ خوف خدا۔ تمام گناہوں سے بچنے کا اہتمام اور اپنے ساتھ اپنی اولاد وازواج کی اصلاح کی فکر وغیرہ شامل ہیں۔ (تفصیل آئندہ ان شاء اللہ)

ترجمۃ الحدیث

کھانا کھانے کے آداب (۴)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال ما عاب رسول اللہ ﷺ طعاما قط ان اشتھاہ اکلہ وان کرھہ ترکہ (متفق علیہ)

ترجمہ: ’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔ اگر وہ کھانا پسند ہوتا تو کھالیتے اور اگر ناپسند ہوتا تو اسے چھوڑ دیتے۔ (بخاری ومسلم)

قارئین کرام! مذکورہ حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کریمانہ کا بیان ہے کہ آپ کبھی بھی کھانے میں کسی قسم کا عیب نہیں نکالتے تھے بلکہ جیسا بھی ہوتا کھالیتے۔ اگر طبیعت نہ مانتی تو نہ کھاتے۔ آپ کے اسوہ حسنہ میں ہم سب مسلمانوں کے لیے سبق ہے کہ ہم بھی ایسے ہی اخلاق حسنہ کا مظاہرہ کریں جیسا کہ ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تھا۔ لیکن افسوس کہ ہم مسلمانوں کا طرزِ عمل آپ کے اسوہ حسنہ کے برعکس ہے۔ ہم کھانوں میں ذائقے میں ذراسی کمی بیشی پر آسمان سر پر اٹھالیتے ہیں اور ایک طوفان برپا کردیتے ہیں۔ کاش ہم اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق اور عادات کریمہ کو کھانے پینے اور دیگر زندگی کے شعبوں میں اختیار کریں۔ (باقی آئندہ)